السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جو عقیدہ رکھے کہ ایصال ثواب بحق موئے از قسم طعام و پارچہ وغیرہ جائز نہیں نہ یہ ان کو پہنچے وہ سنت وجماعت والوں میں سے ہے یا نہ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقات کا ثواب باتفاق اہل سنت اور جماعت کے اموات کو پہنچتا ہے۔ بعض فرقہ ضالہ معتزلہ وغیرہ کا مذہب ہے کہ کسی عبادت کا ثواب میت کو نہیں پہنچتا خواہ وہ عبادت بدنی ہو یا مالی۔ صحیح مسلم میں ہے۔

((لَیسَ فِی الصَّدَقَاتِ اِختِلَافٌ))

''میت کو صدقہ کا ثواب پہنچنے میں کوئی اختلاف نہیں۔''

امام نووی رحمہ اللہ نے شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے۔

((فان الصدقة تصل الی المیّت وینتفع بھا بلا خلاف بین المسلمین وھذا ھوا الصواب واما ماک حکامہ الماوروی فی کتابہ الحاوی عن بعض اصحاب الکلاء من ان المیت لا یلحقہ بعد موتہ ثواب فھو مذھب باط قطعاً وخطاً بین لنصوص الکتاب والسنة واجماع الامة فلا التقات اِلَیہِ ولا تعزیج علیه))

''صدقہ (کا ثواب) میت کو پہنچتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس میں کسی مسلمان کا اختلاف نہیں اور ٹھیک بھی یہی ہے اور وہ جو ماروی نے اپنی کتاب حاوی میں بعض اہل کلام سے حکایت کی ہے کہ میت کو مرنے کے بعد ثواب نہیں پہنچتا وہ یقینا باطل مذہب اور کھلی غلطی ہے جو کتاب و سنت کے دلائل صریحہ اور اجماع امت کے مخالف ہے اور اس طرح التقات اور تعرج نہ چاہیے۔ ۱۲۔''

(علی محمد سعیدی)

(شرح فقہ اکبر میں ہے کہ اموات کو زندوں کے عمل سے فائدہ پہنچانا مذہب معتزلہ کا ہے۔ (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۷۹

(حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفا اللہ عنہما)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

**جلد 05 ص 346**

**محدث فتویٰ**